بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوۃ، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲ - کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ــــــــــ قریشی آرٹ پریس

کتابت ــــــــــ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ــــــــــ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ــــــــــ مارچ ۲۰۰۴ء

اُنتیسواں باب

ولایتِ علی علیہ السلام ہی وہ راستہ ہے جس پر قائم رہنے کی طرف رغبت دلائی گئی ہے

(بـاب) ۲۹

أنّ الطّريقة الّتى حُثّ عَلَى الاِستقامة عَليها وِلاية علي عليه السّلام

۱۔ أحمد بن مهران، عن عبدالعظيم بن عبدالله الحسني، عن موسى بن محمّد، عن يونس بن يعقوب، عمّن ذكره، عن أبي جعفر عليه السلام في قوله تعالى: «وأن لو استقاموا على الطّريقة لأسقيناهم ماءً غدقاً»(1) قال: يعني لو استقاموا على ولاية علي بن أبي طالب أمير المؤمنين والأوصياء من ولده عليهم السلام وقبلوا طاعتهم في أمرهم ونهيهم «لأسقيناهم ماءً غدقاً» يقول: لأشربنا قلوبهم الإيمان، والطّريقة هي الإيمان بولاية علي والأوصياء.

۱۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے آیہ "اگر وہ طریقۂ حق پر قائم رہیں گے تو ہم ان کو بہت زیادہ پانی سے سیراب کریں گے" کے متعلق فرمایا اس سے مراد یہ ہے کہ اگر وہ ولایت علی علیہ السلام اور ان کے اوصیاء کے راستہ پر قائم رہیں گے اور ان کی اطاعت قبول کریں گے ان کے امر و نہی میں تو البتہ ہم ان کو (روز قیامت) بہت زیادہ پانی سے سیراب کریں گے اس کا مطلب یہ کہ ہم ان کے دلوں کو ایمان سے بھر دیں گے اور طریقہ سے مراد ایمان لانا ہے ولایت امیرالمومنین اور ان کے اوصیاء علیہم السلام پر۔

۲۔ الحسين بن محمّد، عن معلّى بن محمّد، عن محمّد بن جمهور، عن فضالة بن أيّوب، عن الحسين بن عثمان، عن أبي أيّوب، عن محمّد بن مسلم قال: سألت أباعبدالله عليه السلام عن قول الله عزّ وجلّ: «الّذين قالوا ربّنا الله ثمّ استقاموا» فقال أبوعبدالله عليه السلام: استقاموا على الأئمّة واحداً بعد واحد «تتنزّل عليهم الملائكة أن لا تخافوا ولا تحزنوا وأبشروا بالجنّة الّتي كنتم توعدون».

۲۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا آیہ الذین قالوا ربنا اللہ الخ کے متعلق فرمایا۔ حضرت نے اس سے مراد ہے آئمہ کی امامت پر یکے بعد دیگرے ایمان لانا۔ ملائکہ ان پر نازل ہوتے ہیں اور کہتے ہیں نہ آئندہ کا خوف کرو نہ پچھلی باتوں کا غم تم کو اس جنت کی بشارت دی جاتی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔

تیسواں باب

آئمہ علیہم السلام معدن علم شجرۂ نبوت اور مختلف ملائکہ ھیں

((بَابُ)) ۳۰

انّ الائمّة معدن العلم و شجرة النّبوّة و مختلف الملائكة

١ـ أحمد بن مهران، عن محمّد بن عليّ، عن غير واحد، عن حمّاد بن عيسى، عن ربعي بن عبدالله، عن أبي الجارود قال: قال عليّ بن الحسين عليه السلام: ما ينقم النّاس منّا؟ فنحن والله شجرة النّبوّة و بيت الرّحمة و معدن العلم و مختلف الملائكة.

۱۔ ابوالجارود نے حضرت علی بن الحسین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا۔ لوگ ہماری فضیلت کے کیوں منکر ہیں ہم واللہ شجر نبوت ہیں علم کی کان ہیں اور ملائکہ کے آنے جانے کی جگہ ہیں۔

٢ـ محمّد بن يحيى، عن عبدالله بن محمّد بن عيسى، عن أبيه، عن عبدالله بن المغيرة، عن إسماعيل بن أبي زياد، عن جعفر بن محمّد، عن أبيه عليهما السلام قال: قال أمير المؤمنين عليه السلام: إنّا أهل البيت شجرة النّبوّة وموضع الرّسالة و مختلف الملائكة و بيت الرّحمة ومعدن العلم.

۲۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے پدر بزرگوار سے روایت کی ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا، ہم اہلبیت شجرۂ نبوت مقام رسالت اور ملائکہ کے آنے جانے کی جگہ، رحمت کا گھر اور علم کی کان ہیں۔

٣ـ أحمد بن محمّد، عن محمّد بن الحسين، عن عبدالله بن محمّد، عن الخشّاب قال: حدّثنا بعض أصحابنا عن خيثمة قال: قال لي أبو عبدالله عليه السلام: يا خيثمة! نحن شجرة النّبوّة و بيت الرّحمة و مفاتيح الحكمة و معدن العلم و موضع الرّسالة و مختلف الملائكة و موضع سرّ الله، و نحن وديعة الله في عباده و نحن حرم الله الأكبر، و نحن ذمّة الله و نحن عهد الله، فمن وفى بعهدنا فقد وفى بعهد الله ومن خفرها فقد خفر ذمّة الله و عهده.

۳۔ خیثمہ سے مروی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا۔ اے خیثمہ ہم شجرۂ نبوت ہیں اور بیت

رحمت ہیں اور باب حکمت کی کنجیاں ہیں، علم کی کان ہیں اور رسالت کا مقام ہیں اور ملائکہ کے اترنے کی جگہ ہیں اور مقام سِرِّ الٰہی ہیں اور ہم اللہ کی ودیعت ہیں اس کے بندوں میں ہم اللہ کا حرم اکبر ہیں ہم اللہ کی طرف سے اس کے دین کی بقا کے ذمہ دار ہیں ہم اللہ کے عہد ہیں پس جس نے ہمارے عہد کو پورا کیا اس نے خدا کے عہد کو پورا کیا اور جس نے اسے توڑا اس نے اللہ کے ذمہ اور عہد کو توڑا۔

اکتیسواں باب

آئمہ علیہم السلام وارثانِ علم ہیں یکے بعد دیگرے

(بابُ) ۳۱

اَنَّ الائِمَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلامُ وَرَثَةُ الْعِلْمِ، يَرِثُ بَعْضُهُمْ بَعْضاً العِلْمَ

۱- عِدَّةٌ مِنْ أَصْحابِنا، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْحُسَيْنِبْنِ سَعِيدٍ، عَنِ النَّضْرِبْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ، عَنْ بُرَيْدِبْنِ مُعاوِيَةَ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ أَبِي عَبْدِاللهِ عليه السلام قالَ: إِنَّ عَلِيّاً عليه السلام كانَ عالِماً وَالعِلْمُ يَتَوارَثُ وَلَنْ يَهْلِكَ عالِمٌ إِلَّا بَقِيَ مِنْ بَعْدِهِ مَنْ يَعْلَمُ عِلْمَهُ أَوْماشاءَاللهُ.

۱۔حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ علی عالم تھے اور یہ علم بطور میراث چلا ان کی نسل میں جب ان میں سے کوئی عالم مرا تو اس کے بعد علم کا دوسرا وارث ہوگا اور جتنا علم خدا نے اسے چاہا دیا۔

۲- عَلِيُّ بْنُ إِبْراهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ حَمّادِبْنِ عِيسى، عَنْ حَرِيزٍ، عَنْ زُرارَةَ وَفُضَيْلٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قالَ: إِنَّ الْعِلْمَ الَّذِي نَزَلَ مَعَ آدَمَ عليه السلام لَمْ يُرْفَعْ وَالْعِلْمُ يُتَوارَثُ وَكانَ عَلِيٌّ عليه السلام عالِمَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ وَ إِنَّهُ لَمْ يَهْلِكْ مِنّا عالِمٌ قَطُّ إِلَّا خَلَفَهُ مِنْ أَهْلِهِ مَنْ عَلِمَ مِثْلَ عِلْمِهِ أَوْماشاءَاللهُ.

۲۔امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا۔ وہ علم جو آدم لے کر آئے تھے اٹھا نہیں لیا گیا۔ علم میراث میں چلتا ہے علیؑ اس امت کے عالم تھے اور ہم ہیں اور ہم میں سے کوئی عالم جب مرتا ہے تو اس کے خاندان سے دوسرا اس کی جگہ پر آتا ہے جس کا علم بھی ویسا ہی ہوتا ہے یا خدا جتنا چاہے اور دے دے۔

۳- مُحَمَّدُبْنُ يَحْيى، عَنْ أَحْمَدَبْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْبَرْقِيِّ، عَنِ النَّضْرِبْنِ سُوَيْدٍ، عَنْ يَحْيَى الْحَلَبِيِّ، عَنْ عَبْدِالْحَمِيدِ الطّائِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِبْنِ مُسْلِمٍ قالَ: قالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام إِنَّ الْعِلْمَ يُتَوارَثُ وَلا يَمُوتُ عالِمٌ